از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 29 مارچ، 1995

ایم/ ایس کامرس انٹر نیشنل

بنام

کلکٹر آف کسٹمز

[آر ایم سہائے اور ایس سی سین، جسٹس صاحبان]

کسٹم ویلیوایشن کے قواعد: قاعدہ 3(a) (b)۔

ٹونروں کی درآمد -کے لیے کسٹم کلیئرنس -قیمت کا اعلان-درآمد کنندہ کی طرف سے قیمت کی فہرست جمع نہ کرنا-مینوفیکچرر سے حاصل کردہ قیمت کی فہرست پر کسٹمز کی طرف سے انحصار-قاعدہ 3(a) کے تحت قدر کا تعین—درست منعقد ہوا۔

اپیل کنندہ نے ٹونروں کے 125 کارٹن درآمد کیے اور تجارتی کمپنی کی طرف سے جاری کردہ رسید بمعہ قیمت اور اصل ملک سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر ان کی قیمت کا اعلان کرتے ہوئے ان کی کلیئرنس کے لیے اندراج کا بل دائر کیا۔اس نے درآمد شدہ سامان کی قیمتوں کی فہرست درج نہیں کی جیسا کہ محکمہ نے کہا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ تجارتی کمپنی سپلائی کے منبع کو ظاہر کرنے کو تیار نہیں ہے۔ نتیجتاً محکمہ کسٹم نے مینوفیکچرر سے قیمتوں کی فہرست حاصل کی اور اس پر انحصار کرتے ہوئے کسٹم ویلیوایشن قوائد کے قاعدہ 3(b) کے تحت سامان کی قیمت کا تعین کیا اور کہا کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس میں قاعدہ 3(a) کا اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔اپیل پر ٹریبونل نے قاعدہ 3(b) کے تحت کی گئی تشخیص کو برقرار رکھا۔لہذا درآمد کنندہ کی طرف سے یہ اپیل۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا گیا کہ: کسٹم ویلیوایشن قوائد کے قاعدہ 3(b) کے تحت تعین کیا جاسکتا ہے اگر شق (a) کے تحت مالیت کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔ حکام نے پایا کہ اپیل کنندہ کے ذریعے درآمد کردہ سامان کی نوعیت میں اس کی قیمت کا تعین قاعدہ 3(a) کے تحت نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا، قاعدہ 3(b) کو صحیح طریقے سے استعمال کیا گیا۔ بھارت سے باہر کے ممالک میں مسابقتی حالات میں فروخت کے لیے پیش کی جانے والی تقابلی اشیاء پر تعین کیا گیا ہے، آرڈر قانون کی کسی غلطی سے متاثر نہیں ہوتا ہے۔

اپلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2198، سال 1988۔

سنٹرل ایکسائز اینڈ کسٹمز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر C.3088/87- A کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے راجیو دتہ اور وپن نائر۔

ڈاکٹر آر آر مشرا، آر بی ایم پی پر میشورن کے لیے مدعا علیہ کے لیے ان کے ساتھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اس اپیل میں غور کے لیے جو واحد سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا ٹریبونل کسٹمز ایکٹ کی دفعہ 14 کے تحت بنائے گئے کسٹمز ویلیوایشن قوائد کے قاعدہ 3(b) کو لاگو کرنے میں جائز تھا۔

اپیل کنندہ نے مسرس سنگیل لمیٹڈ کی طرف سے جاری کردہ رسید بمعہ قیمت اور اصل ملک سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر ایک خاص رقم پر سامان کی قیمت کا اعلان کرنے والے ٹونروں کے 125 کارٹنوں کی کلیئرنس کے لیے بل آف انٹری دائر کیا۔ چونکہ بیچنے والا کارخانہ دار نہیں تھا اس لیے محکمہ اپیل کنندہ سے درآمد کے تحت سامان کی قیمت کی فہرست پیش کرنے کا مطالبہ کرتا تھا لیکن اپیل کنندہ نے قیمت کی فہرست درج کرنے کے بجائے کہا کہ اس نے سامان ایک تجارتی کمپنی سے خریدا ہے جو فراہمی کے منبع کو ظاہر کرنے کو تیار نہیں تھی۔ نتیجتاً محکمہ نے میسرز کوٹس الیکٹرو گرافکس لمیٹڈ سے برآمدی قیمتوں کی فہرست حاصل کی۔ میسرز کوٹس الیکٹرو گرافکس لمیٹڈ کی قیمتوں کی فہرست کا جائزہ لینے کے بعد کلکٹر کی رائے تھی کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس میں قاعدہ 3(a) کا اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا، وہ قاعدہ 3(b) کے تحت قیمت کا تعین کرنے کے لیے آگے بڑھا اور مینوفیکچرر کی طرف سے فراہم کردہ قیمت کی فہرست پر اپیل کنندہ کی طرف سے درآمد کردہ ٹونر کی قیمت کا تعین کیا گیا۔ یہ مانا گیا کہ مینوفیکچرر کی قیمت کی فہرست کے مقابلے میں سامان کی قیمت بین الاقوامی بازار میں عام قیمت سے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

بہت کم تھی۔ سامان کو 8 لاکھ روپے پر کلیئر کرنے کے حق انتخاب کے ساتھ ضبط کرنے کی ہدایت کی گئی۔ 1000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ اس حکم کے خلاف اپیل کنندہ نے ٹریبونل سے رجوع کیا۔ ٹریبونل نے پایا کہ کلکٹر نے قاعدہ 3(b) کو لاگو کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی بلکہ چھٹکارے کے جرمانے کو 8 لاکھ روپے سے کم کر کے 5 لاکھ روپے کر دیا۔ 1000 روپے کا جرمانہ برقرار رکھا گیا۔

کسٹمز ایکٹ کی دفعہ 14 (1)(b) متعلقہ اتھارٹی کو قواعد 3 سے 8 میں موجود توضیعات کے مطابق درآمد شدہ سامان کی قیمت کا تعین کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ قاعدہ 3(a) ایسی اشیاء کی قیمت کا تعین فراہم کرتا ہے، جس میں مسابقتی حالات میں بھارت میں دیگر خریداروں کو تیار کردہ یا مصنوع اور عام طور پر فروخت یا پیش کے لیے پیش کردہ موازنہ شدہ اشیاء شامل ہیں۔ قاعدہ 3 (b) مناسب افسر کو اس برآمدی قیمت پر قیمت کا تعین کرنے کی اجازت دیتا ہے جس پر ایسی اشیاء یا موازنہ شدہ اشیاء عام طور پر بھارت سے باہر خریداروں کو مسابقتی حالات میں فروخت یا فروخت کے لیے پیش کی جاتی ہیں۔ اگر شق (a) کے تحت تشخیص کا تعین نہیں کیا جا سکتا تو قاعدہ 3(b) کے تحت تعین کو کم کیا جا سکتا ہے۔ حکام نے پایا کہ اپیل کنندہ کے ذریعے درآمد کردہ سامان کی نوعیت میں اس کی قیمت کا تعین قاعدہ 3(a) کے تحت نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا، قاعدہ 3(b) کو صحیح طریقے سے استعمال کیا گیا۔ اور بھارت سے باہر کے ممالک میں مسابقتی حالات میں فروخت کے لیے پیش کی جانے والی تقابلی اشیاء کا تعین کرنے کے بعد آرڈر قانون کی کسی غلطی کا شکار نہیں ہوتا ہے۔ ٹریبونل نے ٹریڈنگ کمپنی کے مقابلے میں مینوفیکچرر کی فراہم کردہ قیمت کی فہرست پر انحصار کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی جس نے مینوفیکچرر کا نام بتانے سے انکار کر دیا تھا۔

نتیجے میں، یہ اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اسی کے مطابق اسے خارج کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document